(ج) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ۔

ترجمہ: اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہو۔

مفہوم: مومنوں کی تمام تر امیدوں کا مرکز اللہ ہونا چاہیے۔ اگر لڑائی میں مسلمان اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیں تو کسی سہارے کی انہیں ضرورت باقی نہیں رہتی۔ غزوہ احزاب کے موقع پر اللہ نے ہوا کا طوفان اور نہ نظر آنے والے فرشتوں کا لشکر بھیج کر مسلمانوں کی نصرت فرمائی گویا اللہ ہی کی ذات لائق اعتماد اور بھروسہ ہے جو ہر وقت کام آتی ہے۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (الف)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۲۸ تا ۳۴)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝۲۸

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ۔
اے پیغمبر	کہہ دو	اپنی بیویوں سے	اگر	تم ہو
تُرِدْنَ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا	وَزِیْنَتَهَا	فَتَعَالَیْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ
چاہتی ہو	دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت	تو آؤ	میں تمھیں کچھ دے دوں

وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِیْلًا
اور	تمہیں رخصت کردوں	رخصت کرنا	اچھی

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت وآرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کردوں۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝۲۹

وَاِنْ	كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
اور اگر	تم چاہتی ہو اللہ	اور اس کا رسول	اور	عاقبت کا گھر
فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا عَظِیْمًا
پس اللہ	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لئے	تم میں سے	اجر عظیم

اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ یُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرًا ۝۳۰

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	مَنْ یَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَیِّنَةٍ
اے پیغمبرؐ کی بیویو	جو کوئی لائے (مرتکب ہو)	تم میں سے	ناشائستہ	صریح (کھلی)

یُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَیْنِ	وَكَانَ
بڑھایا جائے گا	اس کے لئے	عذاب	دوگنا	اور ہے
ذٰلِكَ	عَلَی	اللّٰهِ	یَسِیْرًا	
یہ	پر	اللہ	آسان	

اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی) حرکت کرے گی۔ اس کو دوگنی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

وَمَنْ یَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِیْمًا ۝۳۱

وَمَنْ	یَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اور جو	فرمانبردار رہے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کے رسولؐ
وَتَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَاۤ	اَجْرَهَا	مَرَّتَیْنِ
اور عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اس کو	اس کا ثواب	دوگنا
وَاَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِیْمًا		
ہم نے تیار کیا	اس کے لئے	عزت کی روزی		

اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۳۲

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ
اے پیغمبرؐ کی بیویو	نہیں ہو تم	کسی ایک کی طرح	عورتوں میں سے	اگر
اتَّقَیْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَیَطْمَعَ	الَّذِیْ
تم پرہیزگاری کرو	تو ملائمت نہ کرو	گفتگو میں	کہ لالچ کرے	وہ جو
فِیْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّقُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا
اس کے دل میں	مرض	اور بات کرو تم	بات	اچھی (معقول)

اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی (اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے۔ اور ان دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ۝۳۳

وَقَرْنَ	فِیْ بُیُوْتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِیَّةِ
اور ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں	اور بناؤ سنگھار کا اظہار کرتی نہ پھرو	زینت (بناؤ سنگھار)	(زمانہ) جاہلیت
الْاُوْلٰی	وَاَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتِیْنَ	الزَّكٰوةَ
اگلا	اور قائم کرو	نماز	اور دیتی رہو	زکوٰۃ
وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	یُرِیْدُ اللّٰهُ
اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسولؐ	اسکے سوا نہیں	اللہ چاہتا ہے
لِیُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَیْتِ	وَیُطَهِّرَكُمْ
کہ دور فرمادے	تم سے	ناپاکی (کا میل کچیل)	اے اہل بیت	اور تمہیں پاک صاف رکھے
تَطْهِیْرًا				
خوب پاک				

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کردے اور تمھیں بالکل پاک صاف کردے۔

وَاذْكُرْنَ مَا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِكُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا ۝۳۴

وَاذْكُرْنَ	مَا یُتْلٰی	فِیْ	بُیُوْتِكُنَّ	مِنْ
اور تم یاد رکھو	جو پڑھا جاتا ہے	میں	تمہارے گھر (جمع)	سے
اٰیٰتِ اللّٰهِ	وَالْحِكْمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	لَطِیْفًا
اللہ کی آیتیں	اور حکمت	بے شک اللہ	ہے	باریک بین
خَبِیْرًا				
باخبر				

اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِیْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

تُرِدْنَ	تم چاہتی ہو۔
تَعَالَیْنَ	تم آؤ۔
اُمَتِّعْكُنَّ	میں تمھیں کچھ مال دوں۔
اُسَرِّحْكُنَّ	میں تمھیں رخصت کروں۔
سَرَاحًا	رخصتی۔
اَعَدَّ	تیار کیا۔

ضِعْفَیْنِ	دوگنا۔
یَّقْنُتْ	فرماں برداری کرتا ہے یا کرے گا۔
اَعْتَدْنَا	ہم نے مہیا (تیار) کر رکھا ہے۔
لَسْتُنَّ	تم (مونث) نہیں ہو۔
اِنِ اتَّقَیْتُنَّ	اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو۔
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	دبی زبان سے (نرم لہجے میں) بات نہ کرو۔
قَرْنَ	تم (مونث) ٹھہری رہو۔
لَا تَبَرَّجْنَ	زینت (سج دھج) نہ دکھاتی پھرو۔
اَلرِّجْسَ	ناپاکی۔
لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ	تم سے دور کرے، لے جائے۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ احزاب کی آیات کے حوالے سے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے ازواج النبی ﷺ کو کن دو باتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات نے بھی چاہا کہ ہمیں مزید نان و نفقہ اور سامان دیا جائے جس سے عیش و عشرت کی زندگی بسر کر سکیں۔ حضور ﷺ کی ناپسندیدگی کے پیش نظر اللہ

نے فرمایا اے پیغمبر ﷺ کی بیویو! اگر دنیا کی زیب و زینت اور عیش و آرام چاہتی ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ دے کر آزاد کردوں اور اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی چاہتی ہو تو پیغمبر کے پاس رہنے میں کمی نہیں۔ اللہ کے ہاں بڑا اجر تیار ہے۔

سوال نمبر2: سورۃ احزاب کی آیات کے حوالے سے بتائیے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات کو کن احکام و آداب کی تلقین فرمائی ہے؟

جواب: سورۃ احزاب میں ازواج مطہرات کو درج ذیل احکام و آداب کی تلقین کی گئی ہے۔

(۱) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو۔
(۲) اجنبی لوگوں سے نرمی سے باتیں نہ کرو۔
(۳) گھروں میں رہنے کی کوشش کرو۔
(۴) کسی کو اپنی زیب وزینت نہ دکھاؤ۔
(۵) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔
(۶) اللہ کی آیات و حکمت کی باتیں یاد رکھو۔

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں؟

(الف) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔
(ب) وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ۔
(ج) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی۔

جواب۔ (الف) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔

ترجمہ: اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مفہوم: اس آیت مبارکہ میں ازواج مطہرات کی فضیلت کا ذکر ملتا ہے ان سے فرمایا گیا کہ تم اور عورتوں کی طرح ہرگز نہیں ہو کیونکہ تمہاری حیثیت اور مرتبہ سب سے جداگانہ ہے ایک تو اللہ نے تمھیں رسول پاک کی زوجیت کے لئے پسند فرمایا اور دوسرے تمھیں امہات المومنین بنایا لہٰذا تمھیں تقویٰ اور طہارت کا بہترین نمونہ پیش کرنا ہے۔ عام مومن عورتوں سے تمہاری حیثیت اور مرتبہ ہمیشہ ممتاز رہے گا۔

(ب) وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ۔

ترجمہ: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔

مفہوم: زمانہ جاہلیت میں عورتیں عام طور پر بے پردہ پھرتیں اور اپنے جسم ولباس کی بے جا نمائش کا اعلانیہ مظاہرہ کرتی تھیں۔ اسلام اس بد اخلاقی اور حیا سوزی کو کیسے برداشت کرتا اس نے حکم جاری کردیا کہ گھروں میں ٹھہری رہو اور زمانہ جاہلیت کی طرح باہر نکل کر اپنے حسن و جمال کی بے جا نمائش نہ کرتی پھرو۔

(ج) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی۔

ترجمہ: اور جس طرح جاہلیت (کے دنوں میں) اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔

مفہوم: اسلام عفت اور حیا کا سب سے بڑا داعی ہے۔ ظاہری نمود و نمائش اور ریاکاری کی بالکل اجازت نہیں دیتا، لہٰذا خاص طور پر عورتوں کے لئے یہ لازم قرار دیا گیا کہ وہ صرف اور صرف شرعی ضرورت کے تحت گھر سے باہر نکلیں اور شمع محفل بننے سے اجتناب کریں اور دوسروں کو ہرگز اپنی زیب وزینت نہ دکھائیں۔